2
روزنامہ راشٹریہ سہارا
حیدرآباد۔15/مارچ،2024،جمعہ

پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب 'سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ' کی رسم اجراء

حیدرآباد، 14/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7/ مارچ 2024ء کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اُس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کانسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر، پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علام و فنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و بااختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں، مطالعاتِ نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں" شائع ہو کر مقبولیت پا چکی ہیں۔ مذکورہ کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوقِ نسواں کی جہدکار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی "سلطانہ کا خواب" کا تانیثی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا ہے۔

15 MAR 2024

اعتماد

کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء

حیدرآباد۔14۔مارچ (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7/مارچ 2024ء کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اُس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کانسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمان خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر، پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علام و فنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و بااختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں، مطالعاتِ نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں" شائع ہو کر مقبولیت پا چکی ہیں۔

آداب تلنگانہ

15 MAR 2024

رہنمائے دکن

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء

حیدرآباد، 14/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7 مارچ 2024ء کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمان خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم و فنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و بااختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں 'مطالعات نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں" شائع ہوکر مقبولیت پاچکی ہیں۔ مذکورہ کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوق نسواں کی جدکار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی "سلطانہ کا خواب" کا تانیثی نقطہ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے جبکہ امیزان پر آن لائن بھی دستیاب ہے۔

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء

حیدرآباد، 14/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7/مارچ کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمان خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم و فنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و بااختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں 'مطالعات نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں" شائع ہوکر مقبولیت پاچکی ہیں۔ مذکورہ کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوق نسواں کی جدکار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی "سلطانہ کا خواب" کا تانیثی نقطہ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے جبکہ امیزان پر آن لائن بھی دستیاب ہے۔

Urdu Daily **ROZNAMA AL HAYAT** Ranchi **15-03-2024**

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد،14 مارچ: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7 مارچ 2024 کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمان خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم و فنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و بااختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں، مطالعات نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں" شائع ہو کر مقبولیت پا چکی ہیں۔ مذکورہ کتاب "سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ" میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوق نسواں کی جہد کار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی "سلطانہ کا خواب" کا تانیثی نقطہ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے جبکہ امیزان پر آن لائن بھی دستیاب ہے۔

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
15 Mar 2024 - Page 5

प्रो. आमना तहसीन की पुस्तक का विमोचन

हैदराबाद 14 मार्च
(हिंदी डेली ब्यूरों),

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय में आयोजित अंतर्राष्ट्रीय सामाजिक विज्ञान कांग्रेस के अवसर पर महिला शिक्षा विभाग की अध्यक्ष प्रोफेसर अमीना तहसीन ने मनु की पुस्तक "सुल्ताना का ख़ाब: परिचय और नारीवादी विश्लेषण" जारी किया गया। कुलपति प्रोफेसर सैयद ऐनुल हसन ने इसका शुभारंभ किया।

उस बैठक में राष्ट्रीय उर्दू भाषा संवर्धन परिषद के निदेशक प्रो. धनंजय सिंह ने विशिष्ट अतिथि के रूप में भाग लिया, जबकि प्रो. फरकान कमर के अलावा राजस्थान विश्वविद्यालय और हिमाचल प्रदेश केंद्रीय विश्वविद्यालय के पूर्व कुलपति प्रो. दीपक कुमार, मानद प्रोफेसर, मनु, सम्मानित अतिथि प्रतिभागी थे। इस मौके पर मानु स्कूल ऑफ आर्ट्स एंड सोशल साइंसेज की डीन प्रोफेसर फरीदा सिद्दीकी भी मौजूद रहीं. सभी लोगों ने किताब के प्रकाशन पर प्रोफेसर अमीना तहसीन को बधाई दी. ज्ञात हो कि प्रोफेसर अमीना तहसीन की यह आठवीं पुस्तक है जो प्रकाशित हुई है। इसमें महिलाओं का इतिहास, महिला साहित्य, लैंगिक अवधारणाएं एवं सिद्धांत तथा नारीवादी आलोचना के अलावा महिलाओं के विकास एवं सशक्तिकरण, उनके अध्ययन, शोध एवं शिक्षण तथा सामाजिक प्रदर्शन. फ़ील्ड हैं. इन विषयों पर उनके लेख देश की प्रतिष्ठित पत्र-पत्रिकाओं में प्रकाशित होते रहते हैं।

उनकी पुस्तकें 'स्टडीज़ इन फेमिनिज्म', रिसर्च ऑन उर्दू लिटरेचर इन हैदराबाद, एस्पेक्ट्स ऑफ फेमिनिस्ट थॉट, उर्दू फेमिनिस्ट लिटरेचर इन हैदराबाद, सोसाइटी एंड जेंडर कॉन्सेप्ट्स: लिटरेचर "के" के दर्पण में प्रकाशित हो चुकी है और लोकप्रियता हासिल कर चुकी है।

उपरोक्त पुस्तक "सुल्तानाज़ ड्रीम: एन इंट्रोडक्शन एंड फेमिनिस्ट एनालिसिस" में उन्होंने 20वीं सदी के पहले दशक की नारीवादी विचारक, प्रमुख बंगाली लेखिका और महिलाओं के अधिकारों के लिए लड़ने वाली रुकिया शखावत हुसैन और उनके बारे में संपूर्ण परिचय दिया है। प्रकाशित कहानी "सुल्ताना का" "सपना" की नारीवादी दृष्टिकोण से समीक्षा की गई है। इस पुस्तक की प्रस्तावना प्रोफेसर राफिया शबनम आबिदी ने लिखी है। यह पुस्तक एजुकेशनल पब्लिशिंग हाउस, नई दिल्ली द्वारा प्रकाशित है और अमेज़न पर ऑनलाइन भी उपलब्ध है।

Pasban, 15-03-2024

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' کی رسم اجراء

حیدرآباد، 14/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7/ مارچ 2024ء کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اُس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کاونسل برائے فروغِ اردو زبان، بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر، پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علام وفنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و با اختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں، مطالعاتِ نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں'' شائع ہوکر مقبولیت پاچکی ہیں۔ مذکورہ کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوقِ نسواں کی جہد کار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی ''سلطانہ کا خواب'' کا تانیثی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے، جبکہ امیزان پر آن لائن بھی دستیاب ہے۔

Sahafi e Deccan, 15-03-2024

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' کی رسم اجراء

حیدرآباد، 14 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7 / مارچ 2024ء کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اُس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانانِ اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علام و فنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و بااختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں' مطالعات نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں' شائع ہوکر مقبولیت پاچکی ہیں۔ مذکورہ کتاب'' سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوق نسواں کی جہدکار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی ''سلطانہ کا خواب'' کا تانیثی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس، نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے جبکہ امیزان پر آن لائن بھی دستیاب ہے۔

Sada e Hussaini, 15-03-2024

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب 'سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ' کی رسم اجراء

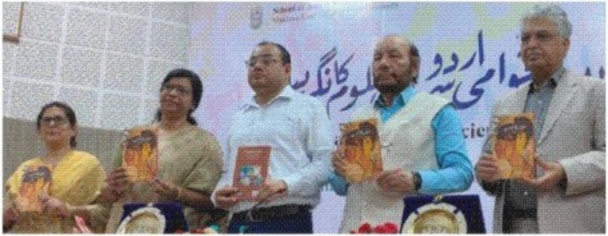

حیدرآباد، 14/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7/ مارچ 2024ء کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمِ نسواں، مانو کی کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اُس اجلاس میں پروفیسر دھنجئے سنگھ' ڈائرکٹر قومی کانسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر' یونیورسٹی آف راجستھان وسنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانانِ اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر' پروفیسر فریدہ صدیقی' ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم وفنون' مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات ونظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و با اختیاری ان کے مطالعے وتحقیق اور تدریس وسماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں' مطالعاتِ نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں'' شائع ہوکر مقبولیت پا چکی ہیں۔ مذکورہ کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوقِ نسواں کی جہدکار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی ''سلطانہ کا خواب'' کا تانیثی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس' نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے۔

15-3-24
سیاسی افق دہلی

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' کی رسم اجراء

حیدرآباد، 14/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7/ مارچ 2024، کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیم نسواں، مانو کی کتاب ''سلطانہ کا خواب: تعارف و تانیثی تجزیہ'' کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اُس اجلاس میں پروفیسر دھننجے سنگھ ڈائرکٹر قومی کانسل برائے فروغ اردو زبان، بہ حیثیت مہمان خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان و سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم و فنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظر عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات و نظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و با اختیاری ان کے مطالعے و تحقیق اور تدریس و سماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں مطالعات نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات۔

15-03-2024

روزنامہ سیاسی تقدیر دہلی
DAILY SIYASI TAQDEER DELHI

پروفیسر آمنہ تحسین کی کتاب ”سلطانہ کا خواب: تعارف وتانیثی تجزیہ“ کی رسم اجراء

حیدرآباد، 14 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے موقع پر 7 مارچ 2024ء کو پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمِ نسواں، مانو کی کتاب ”سلطانہ کا خواب: تعارف وتانیثی تجزیہ“ کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اس کا اجراء انجام دیا۔ اس اجلاس میں پروفیسر دھننجئے سنگھ، ڈائرکٹر قومی کاؤنسل برائے فروغِ اردو زبان، بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شریک تھے جبکہ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان وسنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش کے علاوہ پروفیسر دیپک کمار، اعزازی پروفیسر، مانو، بہ حیثیت مہمانان اعزازی شریک رہے۔ اس موقع پر، پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علام وفنون، مانو بھی موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر تمام افراد نے پروفیسر آمنہ تحسین کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر آمنہ تحسین کی یہ آٹھویں کتاب ہے جو منظرِ عام پر آئی ہے۔ خواتین کی تاریخ، نسائی ادب، صنفی تصورات ونظریات اور تانیثی تنقید کے علاوہ خواتین کی ترقی و بااختیاری ان کے مطالعے وتحقیق اور تدریس وسماجی کارکردگی کے میدان ہیں۔ ان موضوعات پر ان کے مقالے ملک کے موقر جرائد اور رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی کتابیں، مطالعاتِ نسواں، حیدرآباد میں اردو ادب کی تحقیق، تانیثی فکر کی جہات، حیدرآباد میں اردو کا نسائی ادب، سماج اور صنفی تصورات: ادب کے آئینے میں“ شائع ہو کر مقبولیت پا چکی ہیں۔

مذکورہ کتاب ”سلطانہ کا خواب: تعارف وتانیثی تجزیہ“ میں انھوں نے بیسویں صدی کی اولین دہائی کی تانیثی مفکرہ، نامور بنگالی ادیبہ اور حقوقِ نسواں کی جہدکار، رقیہ سخاوت حسین کا مکمل تعارف پیش کیا ہے اور ان کی مطبوعہ کہانی ”سلطانہ کا خواب“ کا تانیثی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے جبکہ امیزان پر آن لائن بھی دستیاب ہے۔

14 MAR 2024

اعتماد

مانو میں مسلم مطالعات پر دو روزہ قومی سمینار کا آغاز

پروفیسر ہلال احمد و پروفیسر اروندر انصاری کے علاوہ دیگر کے خطابات

حیدرآباد، 13 / مارچ (پریس نوٹ) علم سماجیات کی عظیم شخصیت پروفیسر امتیاز احمد مرحوم کے مختلف الجہات کاموں کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان کی خدمات اور کاموں کو آگے بڑھانے کی غرض سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ سماجیات کی جانب سے دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ سمینار کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر ہلال احمد نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ اپنے خطاب میں انھوں نے بھارتی سماجیات کے لیے پروفیسر امتیاز احمد کی خدمات وافکار پر مفصل روشنی ڈالی۔ مقرر نے امتیاز احمد کے عملی اسلام (lived Islam) کے تصور کا تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ پروفیسر امتیاز کے مطابق اسلام کو سمجھنے کے دو زاویے ہیں، پہلا تحریری اور رسمی اسلام اور دوسرا عملی اسلام۔ اروندر انصاری، پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ جو کہ پروفیسر امتیاز بذات خود طالبہ بھی رہ چکی ہیں نے مرحوم کی شخصیت کے مختلف گوشوں کو بیان کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن نے اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر امتیاز احمد کے ساتھ کچھ یادگار لمحات کا ذکر کیا۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی بدلتی ہوئی ترجیحات اور ان میں پائے جانے والے تنوع کے متعلق گفتگو کی۔ ڈاکٹر وویک کمار، پروفیسر جے این یو نے پہلا امتیاز احمد یادگاری خطبہ پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں امتیاز احمد مرحوم کی سماجیات کے حوالے سے تاحیات محیط خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر امتیاز کے ورثہ کو ادارہ جاتی طور پر مستحکم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دلتوں کے مسائل پر بھی کام کیا اور رائج اصطلاحات اور افکار کو چیلنج کیا۔ ان کی تحقیق کا بڑا حصہ تجرباتی مواد پر منحصر ہوتا تھا۔ سیشن کے اختتام پر ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، صدر شعبہ نے شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر سہید میو نے انجام دیے۔ پروفیسر پی ایچ محمد استقبالیہ کلمات نے پیش کیے۔ سمینار کے موضوع سے متعلق تفصیلات ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین نے پیش کیں۔ انہوں نے بھارتی مسلمانوں کے مطالعہ کے ضمن میں تاریخی پس منظر، ثقافتی سیاسی ڈائنامک اور نظریاتی فریم ورک کو سمجھنے پر زور دیا۔ بعد ازاں متوازی سیشن میں ملک بھر سے شرکت کر رہے ریسرچ اسکالرس نے اپنے تحقیقی مقالات کو پیش کیا۔ شرکاء نے گفتگو میں بھرپور حصہ لیا اور سوالات کے علاوہ اپنے تاثرات بھی پیش کیے۔